آؤ امن کے رنگ بھریں

URI PAKISTAN

ایشیا میں بین المذاہب مُکالمے کا مُحرک خبرنامہ

اُمنگ
UMANG

جون تا ستمبر 2020ء

125-B, Pak Arab Housing Scheme,
Ferozepur Road,Lahore
Land line: 042-3592-4513
Cell: 0300-6961022
E-mail: uripakumang@gmail.com
www.uripakistan.org

Peace Center Lahore

DESIGN AND PRINTED BY
multimediaaffairs@gmail.com
multimediaaffairs@hotmail.com
MULTI MEDIA AFFAIRS

چیف ایڈیٹر : فادر ڈاکٹر جیمز چنّن۔او پی
ایڈیٹر : سسٹر شبینہ رفعت
سرکولیشن منیجر : آشر نذیر
ایڈیٹوریل بورڈ : قاضی جاوید، زبیر احمد فاروق
ڈیزائننگ : رضوان شفیق

29 جولائی 2020 کو Caracas Venezuela امریکہ میں یو آر آئی لاطینی امریکا نے ایوارڈ تقریب کا اہتمام کیا جس میں امن اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے دنیا کے مختلف ممالک سے 80 سے زائد بین المذاہب افراد نے آن لائن شرکت کی

، امتیازی سلوک اور عدم قبولیت کی دیواریں گرائی وہ امن اور مذہبی ہم آہنگی کے پیغام کو پاکستان کے ساتھ ساتھ پوری دنیا میں پھیلا رہے ہیں، اسی لیے آج فادر جیمز چنن او پی کو یو آر آئی لاطینی امریکا کی طرف سے عالمی ایوارڈ برائے پذیرائی سے نوازا جارہا ہے۔

Award 2019 سے نوازا وزارت مذہبی امور، بین المذاہب ہم آہنگی سے ExemplaryServices for Promote Interfaith harmony & Peac Award وفاقی وزیر نورالحق قادری نے انھیں پیش کیا۔

پاکستان کے مسیحیوں کے لیے اور خاص طور پر امن اور مذہبی

تقریب میں بشپ ولیم سونگ صدر و بانی یو آر آئی اور وِکٹر کازان جین ایگزیکٹو ڈائریکٹر یو آر آئی نے خاص طور پر شرکت کی

یو آر آئی لاطینی امریکا کی جانب سے فادر جیمز چنن کی خدمات کا اعتراف

یو آر آئی کی بیس سالہ جوبلی کے موقع پر International Certficiate of Apprecation Award سے نوازا

جس میں یو آر آئی لاطینی امریکا نے فادر جیمز چنن او پی کو آر ڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان ، ڈائریکٹر پیس سنٹر لاہور کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے یو آر آئی کی بیس سالہ جوبلی کے موقع پر International Certficiate of Apprecation Award سے نوازا۔

اس تقریب میں بشپ ولیم سونگ صدر و بانی یو آر آئی اور وِکٹر کازان جین ایگزیکٹو ڈائریکٹر یو آر آئی نے خاص طور پر شرکت کی اور اُنھوں نے فادر جیمز چنن او پی کی خدمات کے حوالے سے کہا کہ آپ امن اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اپنے عظیم کام کے حوالے سے جانے جاتے ہیں۔ ان کا پاکستان اور دُنیا بھر کے تمام مذاہب کے لوگوں میں بہت احترام ہے، وہ مذاہب اور ثقافتوں کے مابین ہم آہنگی اور امن کا نمونہ ہیں۔ فادر جیمز چنن او پی نے مذاہب کے مابین احترام، رواداری، ہمدردی اور قبولیت کے پُل بنائے اور تشدد

فادر جیمز چنن او پی کی امن اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اب تک دنیا کے پانچ براعظموں سے اُن کو بہت سے بین الاقوامی اعزازات سے نوازا جاچکا ہے۔

یو آر آئی افریقا سے افریقا بین المذاہب ہم آہنگی ایوارڈ

اقوامِ متحدہ سے Global Ambassador Peace Award

یو آر آئی فن لینڈ سے The Golden Rule Award

Interfaith Leadership Award by Vishawa Shanti Padmam Lotus of World Peace USA

انڈیا، سری لنکا، جاپان، جرمنی کے ساتھ ساتھ پاکستان نے مختلف مذاہب کے درمیان اسی حوالے سے صدر پاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے فادر جیمز چنن او پی کو National Peace

ہم آہنگی پر کام کرنے والے لوگوں کے لیے فادر جیمز چنن او پی کو یو آر آئی لاطینی امریکا سے ایوارڈ دیا جانا انتہائی فخر اور خوشی کی بات ہے۔ پاکستان میں بسنے والے تمام لوگ دل کی اتھاہ گہرائیوں سے فادر جیمز چنن او پی کو مبارک پیش کرتے اور دُعا کرتے ہیں کہ خدا آپ کو معاشرے میں پایدار امن، لوگوں میں مذاہب کے احترام کو اور مذاہب کے مابین مکالمے کو فروغ دینے کے لیے زیادہ سے زیادہ استعمال کرے، کیوں کہ بین المذاہب ہم آہنگی تمام اقوام کی ضرورت بن چکی ہے عالمی اقوام کے بہتر تعلقات کے لیے بین المذاہب ہم آہنگی کا کردار بہت اہمیت کا حامل ہے جو ہمارے معاشرے سے امتیازی سلوک ، بنیاد پرستی اور انتہا پسندی کو ختم کرنے میں معاون ہے۔

یو آر آئی پاکستان ریجنل سٹاف اور سی سیز کو آر ڈی نیٹرز اس عظیم کامیابی پر آپ کو مبارک پیش کرتے ہیں۔

-☆-

اداریہ

مل کر ایک دوسرے کے حقوق کا تحفظ کریں، ملک کو امن کا گہوارہ بنائیں

نوول کرونا کووڈ-19 وائرس نامی عالمی وبا نے دنیا بھر کے تمام معاملات کو تبدیل کر کے رکھ دیا۔ ہر کاروبارِ حیات بند ہو گیا۔ تعلیمی اداروں، عبادت گاہیں اور سفری سہولیات سے لے کر کھانا کھانے کی جگہیں تک...... اگر کچھ بند نہ ہوا تو وہ تھی سرد مہری، جہالت، ظلم وستم، بچوں سے نازیبا سلوک اور جنگ۔

اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے پہلے پہل 30 نومبر 1981ء کو عالمی یومِ امن منانے کا اصولی فیصلہ کیا۔ بعدازاں 7 ستمبر 2001ء کو اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اتفاقِ رائے سے 21 ستمبر کو عالمی یومِ امن منانے کی منظوری دی۔ رواں برس اس دن کا تھیم ہے: "Shaping Peace Together" ضرورت تھی اور ضرورت ہے امن کی، جو اتفاق اور اتحاد کے بغیر ممکن ہی نہیں۔ اگر ہم مل کے چلتے تو/ الاو بجھ بھی سکتے تھے تصادم مٹ بھی سکتے تھے۔

اگر ہم مل کے چلتے تو،\
سلاخیں خود بخود ہٹتیں\
زمین زرخیز ہو جاتی۔۔۔

امن کے قیام کے لیے طویل جنگیں لڑی گئیں، جن میں نہ صرف انسانوں کی قیمتی جانیں ضائع ہوئیں بل کہ معاشی اعتبار سے قوی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔ جنگیں کبھی طاقت کے دکھاوے کے لیے لڑی گئیں، کبھی کسی کو نیچا دکھانے کے لیے لڑی گئیں، کبھی اپنے اپنے خطے میں اپنا اثر ورسوخ بڑھانے کے لیے لڑی گئیں اور اسی طرح کی دیگر وجوہ جنگی جنون کا باعث بنتی رہی ہیں۔ خوں ریزی اور جنگوں میں انسانی 'انا' نے کلیدی کردار ادا کیا۔

1939ء سے 1945ء تک لڑی جانے والی جنگ، جسے دنیا دوسری جنگِ عظیم کے نام سے جانتی ہے، ایک ایسی جنگ تھی کہ جس میں یورپ، ایشیا اور امریکا جیسے تین بڑے براعظم شامل تھے۔ اس جنگ میں قریباً 30 ممالک بالواسطہ اور بلاواسطہ شامل ہوئے، یا دنیا کی تباہی میں اپنا حصہ ڈالا۔ ایک ارب کے قریب آبادی اس جنگ کی لپیٹ میں آئی۔ یہی وہ جنگ ہے جس میں امریکا نے 5-اگست کو جاپان کے شہروں (ہیروشیما اور ناگاساکی) پر ایٹم بم جیسا موذی ہتھیار استعمال کر کے دنیا کو ایک نئی مصیبت میں مبتلا کر دیا۔ اس جنگ کی ہیبت ناکی اور تباہی سے دنیا کے بہت سے ممالک آج تک نہیں نکل سکے۔ ایٹم بم زدہ شہروں میں آج بھی پیدا ہونے والے بچے کسی نہ کسی معذوری کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ 1980ء سے 1988ء تک لڑی جانے والی ایران اور عراق کی جنگ نے بھی خطے میں امن و امان تباہ کیا اور پھر وہیں سے مزید تباہ کاریوں کا ایک سلسلہ شروع کر دیا جو آج تک جاری وساری ہے۔

ضرورت آپ کو کچھ بھی کرنے پر مجبور کر دیتی ہے جب کہ اہمیت انسان کو انسانیت کے درجے پر فائز کرتی ہے۔ یہ بات بہت واضح طور پر محسوس کی جاسکتی ہے کہ ہم میں سے اکثریت اپنی اپنی ضروریات کے حصول کے لیے برسرِ روزگار اور برسرِ پیکار ہے۔ ہم دراصل ضرورتوں کے ماتحت ہو چکے ہیں۔ جیسے جیسے دنیا میں آسائشیں بڑھ رہی ہیں، ضرورتیں بڑھتی جا رہی ہیں۔ انسان اہمیت سے بالاتر ہو کر ان آسایشوں کے حصول کے لیے کمر بستہ ہے۔ لوگ پائیداری چھوڑ کر خوب صورتی اور نزاکت کی طرف راغب نظر آرہے ہیں۔

قریباً دنیا کے تمام ممالک اسلحہ کی دوڑ میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش میں ہیں۔ ہر ملک کچھ نہ کچھ تباہی کا سامان بنا رہا ہے اور دوسرے ممالک کو بیچ رہا ہے۔ ہر ملک اپنی طاقت دکھانے کا خواہش مند دکھائی دیتا ہے۔ دوسری جنگِ عظیم کا بنیادی مقصد بھی کچھ اس سے مختلف نہیں تھا۔ اسلحہ کی نمایش کے لیے، اور منظرِ عام پر لانے کے لیے ایک بہت بڑا معرکہ درکار ہے۔

ترقی یافتہ ممالک امن کی اہمیت کو سمجھ چکے ہیں۔ انھوں نے امن کے قیام کے لیے خاصی قربانیاں دے رکھی ہیں اور اب انھیں برباد نہیں کرنا چاہتے بل کہ اپنے لوگوں کو، اپنے ملک میں رہنے والوں کو خوب سے خوب تر سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ انھیں جنگوں سے ہونے والے نقصانات کا بہت اچھی طرح سے اندازہ ہے۔

بلاشبہ جنگیں امن کے لیے نہیں لڑی جاتیں بل کہ اپنی اپنی بڑائی کی مثالیں قائم کرنے کے لیے لڑی جاتی ہیں۔ یہ حکمرانوں کی انا کی جنگیں ہوتی ہیں ان میں بقا کا کوئی عنصر نہیں ہوتا۔

امن وامان ہی علاقوں کو درست سمت پر گامزن کرتا ہے۔ انسانی سکون انسان کو ہمیشہ مثبت راستے کی طرف لے جاتا ہے اور دوسری طرف بے چینی و بے آرامی انسان کو غلطیوں کی دہلیز پر لا کھڑا کرتی ہے۔ گذشتہ کچھ عرصہ سے بحرِ دنیا میں عالمی امن کی ناو بڑے ہچکولے کھا رہی ہے۔ عسکری دہشت گردی کا یہ خطرہ پوری دنیا کے لیے ہے۔ امن کی تباہی درحقیقت دنیا کی تباہی ہے۔ گذشتہ کچھ مدت سے دنیا بڑی تیزی سے تباہی کی طرف دوڑتی جا رہی ہے، جسے روکنا انتہائی ضروری ہے۔

محققین کا کہنا ہے کہ دنیا کے 60 فی صد ممالک میں گذشتہ دس سال کے مقابلے میں دہشتگردی کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ گذشتہ پانچ سالوں سے مسلسل شام امن کے حوالے سے بدترین ملک ہے۔ خانہ جنگی کے آغاز سے قبل اس کا بدامنی کے لحاظ سے 65 واں درجہ تھا۔ اس کے علاوہ دیگر بدامن ترین ممالک میں افغانستان، عراق، جنوبی سوڈان اور یمن شامل ہیں۔ علاقائی لحاظ سے مشرقِ وسطیٰ اور شمالی افریقا بدامن ترین خطہ رہا۔ 2008 سے اب تک اور اس سال بھی آئس لینڈ دنیا کا پرامن ترین ملک رہا۔ اس کے ساتھ نیوزی لینڈ، پرتگال، آسٹریا اور ڈینمارک انتہائی پرامن ترین ممالک رہے۔

آزادی مل جانا بڑی نعمت ہے۔ شکر ہے کہ ہمیں آزادی جیسی نعمت میسر ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام شہری مل کر ایک دوسرے کے حقوق کا تحفظ کریں اور ملک کو امن کا گہوارہ بنائیں۔

شبینہ رفعت

پیس سنٹر لاہور میں عالمی یومِ امن کی تقریب

مسلمان، مسیحی اور ہندو راہنماؤں نے امن کی شمع روشن کی اور کل دنیا میں امن اور سلامتی کی دعا کی

21- ستمبر 2020ء کو شام 5 بجے پیس سنٹر لاہور میں مسلمان، مسیحی اور ہندو راہنماؤں نے امن کی شمع روشن کی اور کل دنیا میں امن اور سلامتی کی دعا کے ساتھ عالمی یومِ امن کی تقریب کا آغاز کیا۔ مذہبی، سیاسی اور سماجی لیڈروں میں مولانا عبدالخبیر آزاد، فادر یونس شہزاد، پیر شفاعت رسول، مفتی عاشق حسین، ڈاکٹر سعدیہ عمر، ڈاکٹر منور چاند، محمود غزنوی، علامہ اصغر چشتی، مفتی عاصم مخدوم، علامہ ایس اے جعفری، سعید الرحمٰن صدیقی، احمد حسین، زبیر احمد فاروق، عتیق خان، اختر مراد، ایڈووکیٹ شبنم ناگی، آشر نذیر، فادر پیٹرک پیٹر او پی، سسٹر شبینہ رفعت اور فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی ڈائریکٹر پیس سنٹر ورجینل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی ایشیا پاکستان و دیگر شامل تھے۔ عالمی یومِ امن 2020 کا تھیم Shaping Peace Together پر شرکا کی طرف سے تقاریر اور اظہارِ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر امن کے نغمے بھی گائے گئے۔

یو آر آئی کے 20 ویں یومِ تاسیس پر تقریب

انٹر کلچر یوتھ کونسل اسلام آباد نے یوتھ ممبرز کے علاوہ دیگر شخصیات نے حصہ لیا اور احمد حسین کے ساتھ مل کر کیک کاٹا

انٹر کلچر یوتھ کونسل اسلام آباد نے 30- جون 2020ء کو مغل مارکیٹ سیکٹر 1/8-1 میں یو آر آئی کے 20 ویں یومِ تاسیس پر ایک تقریب کا اہتمام کیا جس میں یوتھ ممبرز کے علاوہ دیگر شخصیات نے حصہ لیا اور احمد حسین کوآرڈی نیٹر انٹر کلچر یوتھ کونسل کے ساتھ مل کر کیک کاٹا۔ اس موقع پر بین المذاہب دعائیں بھی مانگی گئیں۔ شرکا میں عثمان سعد الدین سی سی کوآرڈی نیٹر سوڈانی فیملیز ویلفیئر ایسوسی ایشن اسلام آباد، نام ور سوشل ورکر اور پریذیڈنٹ ٹریڈرز ویلفیئر ایسوسی ایشن مغل مارکیٹ جمیل سجاد، بلال احمد ممبر یوتھ کونسل اور عثمان حفیظ وائس پریذیڈنٹ ٹریڈرز ویلفیئر ایسوسی ایشن مارکیٹ شامل تھے۔

-☆-

بشارتِ ابنِ مریم سکول یوحنا آباد لاہور میں جشنِ آزادیِ پاکستان

یوآرآئی ویمن ونگ پاکستان نے پارس سی سی، کوپ سی سی، ویمن اینڈ چلڈرن ڈیولپمینٹ اورویک سی سی کے ساتھ مل کر تقریب کا اہتمام کیا

فرانسس زیویئر نے میزبانی کے فرائض انجام دیے آشر نذیر، سسٹر شبینہ رفعت، مسز جوزفین اور بنیامین زاہد اسلم کا خطاب

14 اگست کو یوآرآئی ویمن ونگ پاکستان نے پارس سی سی، کوپ سی سی، کوپ سی سی، ویمن اینڈ چلڈرن ڈیولپمینٹ اورویک سی سی کے ساتھ مل کر بشارتِ ابنِ مریم سکول یوحنا آباد لاہور میں جشنِ آزادیِ پاکستان کی تقریب کا اہتمام کیا۔ فرانس زیویئر کوآرڈی نیٹر ویمن اینڈ چلڈرن ڈیولپمینٹ سی سی نے نہایت جانفشانی سے میزبانی کے فرائض نبھائے۔ پروگرام میں یوحنا آباد سے بچوں اور خواتین نے شرکت کی۔

آشر نذیر نے خیالات پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم خداوند خدا کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ہمیں آزادی جیسی نعمت میسر ہے۔ ہمارا ملک وسائل اور نعمتوں سے مالا مال ہے۔ ریاستِ پاکستان تمام شہریوں کو بنیادی حقوق دینے کی ضامن ہے۔ قائداعظم محمد علی جناح نے اپنی پہلی تقریر میں ملکِ پاکستان میں بسنے والے تمام لوگوں کو آزادیِ رائے اور آزادیِ مذہب کا یقین دلایا تھا۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام شہری مل کر ایک دوسرے کے حقوق کا تحفظ کریں اور ملک کو امن کا گہوارہ بنائیں۔

سسٹر شبینہ رفعت نے کہا کہ آزادی مل جانا بڑی نعمت ہے مگر اس سے ہمارے کندھوں پر ایک بھاری ذمہ داری عائد ہو جاتی ہے کہ اس آزادی کی حفاظت کریں۔ ملک میں بسنے والے تمام افراد کا احترام کریں۔ یوآرآئی کے مقاصد میں یہ بات نہایت واضح طور پر بیان کی گئی ہے اور یوآرآئی پاکستان اس مقصد کے حصول کے لیے ہر جگہ کوشاں ہے۔ اس کے 66 کوآپریشن سرکلز مختلف شہروں میں بین المذاہب امن وسلامتی کے لیے سرگرمِ عمل ہیں۔ مسز جوزفین زیویئر، بنیامین زاہد اسلم اور فرانسس زیویئر نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے پاکستان کی تعمیر وترقی اور بقا کے لیے خصوصی دعائیں بھی پیش کیں۔

جشنِ آزادیِ پاکستان کے موقع پر پاکستان کے سبز اور سفید ہلالی پرچم سے سجا ہوا خوب صورت کیک بھی کاٹا گیا۔

یوآرآئی پاکستان کی ایڈوائزری کونسل کا اجلاس

ڈاکٹر فادر جیمز چنن اوپی، آشر نذیر، احمد حسین، سعید الرحمٰن صدیقی نے شرکت کی

اہم نکات میں ماحولیات، شجرکاری، یوآرآئی پاکستان سی سینز سے ملاقاتیں، کووڈ-19 کے دوران احتیاطی تدابیر اور آن لائن میٹنگز شامل تھے

22- ستمبر 2020 کو ابنِ مریم ہاؤس پاک عرب میں یوآرآئی پاکستان کی ایڈوائزری کونسل کا اجلاس ہوا، جس میں ڈاکٹر فادر جیمز چنن اوپی، آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یوآرآئی، احمد حسین ممبر ایڈوائزری کونسل انٹر کلچر یوتھ کونسل اسلام آباد، سعید الرحمٰن صدیقی ممبر ایڈوائزری کونسل پیس گروپ آف جرنلسٹس یوآرآئی کشمیر سی سی نے حصہ لیا۔ اجلاس میں اہم نکات زیرِ بحث لائے گئے جن میں خصوصی طور پر ماحولیات، شجرکاری، یوآرآئی پاکستان سی سینز سے ملاقاتیں، کووڈ-19 کے دوران احتیاطی تدابیر اور آن لائن میٹنگز شامل تھے۔ اجلاس میں ایڈوائزری کونسل کا مشترک اجلاس جلد بلانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

اجلاس میں سعید الرحمٰن صدیقی کے والدِ محترم کے لیے دعائے مغفرت بھی کی گئی۔

آرآئی ویمن ونگ پاکستان کی طرف سے اقوامِ متحدہ کے مقرر کردہ عالمی یومِ امن 21- ستمبر 2020ء کی تقریب کا انعقاد۔ رواں برس اس دن کے لیے ''باہم امن کی تشکیل'' کا موضوع مقرر کیا گیا

دنیا کو پرامن جگہ بنانے میں اپنا اپنا کردار ادا کریں

میزبان برائٹ فیوچر سی سی کے کوآرڈی نیٹر پیٹر ملا کی تھے۔ جب کہ مہمانانِ خاص آشر نذیر اور رضا کاروں کے والدین تھے

17 ستمبر 2020ء کو یو آر آئی ویمن ونگ پاکستان کی طرف سے اقوامِ متحدہ کے مقرر کردہ عالمی یومِ امن 21- ستمبر 2020ء کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ رواں برس اس دن کے لیے ''باہم امن کی تشکیل'' کا موضوع مقرر کیا گیا۔ اقوامِ متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے دنیا بھر کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ باہم مل کر امن کو فروغ دیں اور دنیا کو ایک پرامن جگہ بنانے میں اپنا اپنا کردار ادا کریں۔ اس پروگرام کے میزبان برائٹ فیوچر سی سی کے کوآرڈی نیٹر پیٹر ملا کی تھے۔ سسٹر شبینہ رفعت کوآرڈی نیٹر یو آر آئی ویمن ونگ پاکستان مہمانِ خصوصی تھیں۔ پروگرام میں یو آر آئی کے 58 نوجوان رضا کار شامل تھے۔ جب کہ مہمانانِ خاص میں آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی پاکستان اور رضا کاروں کے والدین شامل تھے۔ پروگرام میں COPE سی سی، WAKE سی سی اور Bright Fucture سی سیز کے اراکین شامل تھے۔

مس جیا جمشید اور مس ملائکہ یعقوب نے امن کی دعا سے پروگرام کا آغاز کیا جب کہ تمام یوتھ رضا کاروں نے شمعیں روشن کر کے دنیا اور خاص طور پر پاکستان میں امن اور سلامتی و تعمیر و ترقی کی دعا کی۔ مس مارٹینا فلپ، صبا رحمت اور رشفہ گل نے امن کے موضوع پر تقاریر کیں اور نغمے گائے۔

1981ء میں اقوامِ متحدہ کی طرف سے 21- ستمبر کے دن کو 'عالمی یومِ امن' کے طور پر مخصوص کیا گیا تھا۔

سسٹر شبینہ رفعت نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہمیں اپنے اردگرد کے ماحول کو پاک اور سرسبز کرنا ہے تاکہ امن کی فاختہ یہاں بسیرا کر سکے۔

ہٹاؤ تاریں خاردار
ہو بانجھ دھرتی سبزہ زار
بہتے ہوئے خون کے
نشان کو مٹانا ہے
فاختہ کو آنا ہے

آشر نذیر نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کے مثبت کردار سے ہم اپنے معاشرے میں بہت خوش گوار تبدیلیاں لا سکتے ہیں۔ سسٹر شبینہ رفعت، آشر نذیر اور پاسٹر یونس اندریاس نے نوجوان رضا کاروں میں تحائف بھی تقسیم کیے۔

ریورنڈ فادر جیمز چنن اور گلوبل سٹاف کی طرف سے نوجوانوں کو امن اور سلامتی کے پیغامات بھی دیے گئے۔

یو آر آئی پاکستان سی سی کوآرڈی نیٹرز، ریجنل سٹاف اور اراکین کی آن لائن ویڈیو میٹنگ کی صدارت فادر جیمز چنن او پی نے کی

یو آر آئی کا بیسواں یومِ تاسیس: کیک کاٹا گیا اور بین المذاہب دعائیں کی گئیں

دنیا کے 108 ممالک میں 1061 کوآپریشن سرکلز نے اپنے اراکین کے ساتھ مل کر یو آر آئی کی بیسویں تاسیس کا دن منایا

دنیا کے 108 ممالک میں 1061 کوآپریشن سرکلز نے اپنے اراکین کے ساتھ مل کر اپنے ملک میں یو آر آئی کی بیسویں تاسیس کا دن منایا۔ اس وقت پوری دنیا کووڈ-19 سے لڑ رہی ہے۔ حفاظتی اقدامات کے پیشِ نظر یو آر آئی پاکستان سی سی کوآرڈی نیٹرز، ریجنل سٹاف اور اراکین نے آن لائن ویڈیو میٹنگ کا اہتمام کیا۔ جس کی صدارت فادر جیمز چنن او پی نے کی، آشر نذیر نے سی سی کوآرڈی نیٹرز کو آن لائن زوم میٹنگ میں شامل ہونے کے لیے رہنمائی کی۔ 35 سی سیز کوآرڈی نیٹرز نے آن لائن شرکت کی اور اپنے اپنے اراکین کے ساتھ 20ویں یومِ تاسیس کا کیک کاٹا اور دعا کی کہ دنیا میں بھرپور انداز میں امن اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ ملے۔ بین المذاہب دعائیں کی گئیں۔ 20 سالوں میں یو آر آئی پاکستان نے کیا کامیابی حاصل کی، اس پر فادر جیمز چنن او پی کے ساتھ ساتھ مختلف سی سی کوآرڈی نیٹرز نے شیئرنگ کی۔

فادر جیمز چنن او پی نے یو آر آئی کی تاریخ کے بارے میں بڑی تفصیل سے بتایا اور یو آر آئی چارٹر PPP پر مفصل گفتگو کی۔ تمام کوآرڈی نیٹرز نے یو آر آئی کے ماضی، حال اور مستقبل پر بات چیت کی کہ کیسے امن اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہوئے ہم اپنے کام کو مزید بہتر کر سکتے ہیں، اس پر رائے اور تجاویز لی گئیں۔

آخر میں فادر جیمز چنن او پی نے ریجنل سٹاف، آشر نذیر، سسٹر شبینہ رفعت اور سی سیز کوآرڈی نیٹرز کا شکریہ ادا کیا۔

روش جان نے بتایا کہ وہ اوران کی ٹیم میوزک کے ذریعے امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دے رہے ہیں

ملائیشیائی پاسٹر وکٹر ایم سدھو کا خصوصی گیت 'یسوع تُو مہان'

برکت پیس فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام ایک گیت کی تقریبِ رونمائی کی گئی۔ تقریب کے مہمانانِ خصوصی آشر نذیر اور سسٹر شبینہ رفعت تھے

10 ستمبر کو ماروپل ہوٹل لاہور میں برکت پیس فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام ایک گیت کی تقریبِ رونمائی کی گئی جسے روشن جان اور نعیم خادم والٹس چیئرپرسن برکت پیس فاؤنڈیشن سی سی نے ترتیب دیا تھا۔ اس تقریب کے مہمانانِ خصوصی آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یوآرآئی پاکستان اور سسٹر شبینہ رفعت کوآرڈی نیٹر یوآرآئی ویمن ونگ تھے۔ پروگرام میں مختلف تنظیموں کے نمایندے، شخصیات اور میڈیا کے لوگوں نے شرکت کی۔

روش جان نے پروگرام کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ وہ اور ان کی ٹیم میوزک کے ذریعے امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دے رہے ہیں۔ اس ٹیم میں پاکستانی نوجوانوں کے علاوہ بہت سے دوسرے ممالک کے اراکین بھی شامل ہیں۔ آج کے پروگرام میں ملائیشیا سے پاسٹر وِکٹر ایم سدھو نے خصوصی شرکت کی اور اپنا کمپوز کیا ہوا گیت 'یسوع تو مہان' سنایا۔

روش جان خوب صورت آواز رکھنے والے نوجوان ہیں۔ انھوں نے صدائے امن گیت گایا جس میں امن اور باہم مل کر رہنے کا خواب دیکھا گیا ہے۔ اس گیت میں انھوں نے پاکستان میں رہنے والے تمام مذاہب کو خوب صورتی سے متعارف کروایا ہے۔ یہ گیت یوٹیوب پر دیکھا جاسکتا ہے۔

آشر نذیر اور سسٹر شبینہ نے دیگر مہمانانِ گرامی کے ساتھ فیتا کاٹ کر اس گیت کی رونمائی کی۔ آشر نذیر نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے فرمایا، کلام میں لکھا ہے کہ تم دنیا کا نور ہو۔ تم زمین کا نمک ہو۔ یہ گیت تاریکیوں کو ختم کر کے روشنی پھیلائے گا۔

انھوں نے بیج بونے والے کی تمثیل بتاتے ہوئے کہا کہ یہ وہ بیج ہے جو اچھی زمین میں بویا جارہا ہے اور ہم پر امید ہیں کہ یہ بہت سارا پھل لائے گا۔

معاشرے کو بہتر بنانا بھی ہر ایک کی ذمہ داری ہے، مگر اس ضمن میں خواتین کو خصوصی فرض عطا کیا گیا ہے

یوآرآئی ویمن ونگ کے زیرِ اہتمام عالمی یومِ ماحولیات پر شجرکاری

سسٹر شبینہ رفعت نے کہا کہ خود خواتین بھی ان درختوں کے مانند ہیں جو پھلدار بھی ہیں اور سایہ دار بھی

یوآرآئی ویمن ونگ کے زیرِ اہتمام 5 جون 2020 کو یوحنا آباد میں عالمی یومِ ماحولیات کے موقع پر پودا لگایا گیا۔ رواں سال وزیراعظم پاکستان عمران خان نے بھی شجرکاری کی مہم کو فروغ دینے کے خواب کی تکمیل کے فروغ کے لیے درخت لگانے کی اپیل کی ہے۔ تقریب میں یوحنا آباد سے خواتین، پارس سی سی سے بنیامین زاہد اسلم، فرانسس زیویئر ویمن اینڈ چلڈرن ڈیویلپمینٹ سی سی، آشر نذیر کوپ سی سی اور ویک سی سی کے اراکین نے شرکت کی۔

سسٹر شبینہ رفعت نے خواتین کی موجودگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ خود خواتین بھی ان درختوں کے مانند ہیں جو پھلدار بھی ہیں اور سایہ دار بھی۔ ان کے زیرِ سایہ مستقبل کی نسلیں پروان چڑھتی ہیں۔ ماحول کو بہتر بنانا سب کی ذمہ داری ہے۔ اس کے لیے ہر ایک کو درخت لگانے چاہییں۔ اور معاشرے کو بہتر بنانا بھی ہر ایک کی ذمہ داری ہے، مگر اس ضمن میں خواتین کو خصوصی فرض عطا کیا گیا ہے۔

Fr. Nadeem Francis Executive Secretary NCIDE Passed Away

Fr.James Channan OP shared that I have lost one of my best friends and Ambassador of Peace

It is very sadly shared that Custus of the Capuchin order in Pakistan, Rev. Fr. Nadeem Francis Executive Secretary of the National Commission for Interreligious Dialogue and Ecumenism (NCIDE) of Pakistan's Catholic Bishops' Conference passed away on July 04, 2020 in Lahore. More than 2,000 people attended his funeral at Sacred Heart Cathedral, Lahore.

"Together we planted olive trees, revered in both Islam and Christianity, in more than 100 madrasas, mosques and even police stations. He invited clerics onto the same table and worked hard to avoid misconceptions. The Church has lost a champion of peace promotion," said Archbishop Sebastian Shaw of Lahore at his sad demise.

Fr.James Channan OP Regional Coordinator URI Pakistan shared that" I have lost one of my best friends and Ambassador of Peace, Fr Nadeem Francis OFM Cap. His eternal departure is a great loss to the Church in Pakistan and lovers of interfaith and Christian-Muslim dialogue. May his soul rest in peace! My heartfelt condolences with his family and Capuchin community."

Fr.Francis Nadeem devoted his life to one of St Francis' most cherished goal: inter-religious dialogue.

On 6th July, 2020 Mr. Asher Nazir Executive Secretary URI Pakistan and Sr.Sabina Rifat Coordinator URI Women Wing Pakistan paid a condolence visit to Fr.Moris Jalal OFMCap (Director Catholic TV) for Fr.Francis Nadeem at the office of Catholic TV Model Town Lahore. They shared in this big loss and painful time prayers and sympathies with Capuchin family. And prayed for his eternal rest in peace.

National Commission for Interreligious Dialogue and Ecumenism is a Cooperation Circle of URI Pakistan .It joined URI Network in 2007.

Fr.Moris Jalal said that "Friar Francis Nadeem was the backbone of the mission of interreligious dialogue in Pakistan: after his death we feel orphaned, we hope and pray that his legacy inspires many Christians and Muslims in this mission.

Mr. Asher Nazir Executive Secretary URI Pakistan said that he was always very humble; he dedicated his life to his mission. He never chased fame; he carried out his mission in silence, which was to spread love, peace and harmony among people of various faiths. He put all of himself to bring fraternity and unity among Christians and Muslims; he sensitized public and Islamic schools with a message of unity, reception and tolerance. He was twice honored by the President of Pakistan for his good work in strengthening peace and harmony in Pakistan.

Sr.Sabina Rifat Coordinator URI Women Wing Pakistan, recalls Fr. Francis Nadeem was a "bridge of unity between Christians and people of other faiths."

He was a forward-looking leader," and quotes "an important book on the contribution of religious minorities to the development and progress of the country." His death is a great loss for the cause of interreligious dialogue.

I feel very honored to be a part of the many fabulous and remarkable organizations guided by Mrs. Masami Saionji

Organizations making significant contributions to interreligious dialogue

Fr. James Channan O.P delivered a speech at the Virtual International Conference organized by the UPIC

On July 17, Fr. James Channan O.P delivered a much-appreciated speech at the Virtual International Conference organized by the US Pakistan Interreligious Coalition (UPIC) together with Just Results a social enterprise specializing in inclusive economic development, along with Seton Hall University's School of Diplomacy and Pakistan's GIFT University.

Fr. Channan served as a prayer leader at the Symphony of Peace Prayers (SOPP) ceremonies held at Fuji Sanctuary in 2010 and 2015, and as a keynote speaker 2007 and guest speaker 2019 at SOPP events. He is also the recipient of numerous awards from a wide array of governmental and interreligious organizations, honoring him for his leading role in promoting interfaith dialogue in Pakistan and around the world.

In his speech at the UPIC event, Fr. Channan provided an overview of organizations making significant contributions to interreligious dialogue. Among these, he drew attention to the work of 14 outstanding organizations and initiatives, including the United Religions Initiative (URI), The Pontifical Council for Interreligious Dialogue, the SOPP, Byakko Shinko Kai, The Goi Peace Foundation, The Fuji Declaration, The Soul of WoMen initiative, and May Peace Prevail on Earth International.

He also paid tribute to Maulana Abdul Khabir Azad, Grand Imam of the Badshahi Mosque in Lahore, describing him as a prominent Muslim religious leader who is promoting interfaith harmony and peace. Fr. Channan went on to say: He (Maulana Abdul Khabir Azad) has organized interreligious conferences at the Badshahi Mosque as well, and always welcomes Christians, Jews, Hindus, and Sikhs in the mosque.

Continuing with his online speech, Fr. Channan remarked: As Regional Coordinator of URI and Director of Peace Center, I have organized hundreds of conferences and seminars in Lahore and other cities. We also organize a Symphony of Peace Prayers every year at our Peace Center, as well as several programs of the Soul of WoMen Initiative, the Fuji Declaration, and May Peace Prevail On Earth International. Hundreds of persons from various religions participate in our interfaith programs, and we also received prominent coverage in the electronic and print media.

In praise of Fr. Channan's dedication to peace, Mrs. Masami Saionji wrote: Even though he has received countless awards from organizations around the world, Fr. Channan's mind is always filled with humility and gratitude to God. Everyone who meets him and hears him speak can feel this. It is such a joy and a privilege for us to be able to work with him.

In response, Fr. Channan wrote: I feel very honored to be a part of the many fabulous and remarkable organizations guided by Mrs. Masami Saionji. I cannot express in words how grateful I am-along with thousands of people in Pakistan.

Works and Preamble of URI

20th anniversary was celebrated in Bulanda Wala Chowk Kasur

The 20th anniversary was celebrated in Bulanda Wala Chowk Kasur by the members of WAKE CC. Teacher Narjis and Shamim offered the prayers and told students of middle school about the works and preamble of URI. Children were given awareness about Covid-19 and asked to follow the SOPs.

Ministry of Planning has estimated that 12.3 million to 18.5 million people will become jobless

Mask, gloves and senitizers for safety to more than 1000 families

Latest situation of Covid 19 in Pakistan Regional office and CCS are working and having Zoom meetings

4th June, 2020 URI Pakistan organized a Zoom call meeting with URI Passion MCC Lahore, Pakistan. In the latest situation of Covid 19 in Pakistan Regional office and CCS are working and having Zoom meetings. URI Pakistan is working with 65 Cooperation Circles ,they are promoting peace and interfaith harmony among the people of different religions. Pakistan is also facing the problem of Covid 19. The Government Ministry of Planning has estimated that 12.3 million to 18.5 million people will become jobless due to pandemic. In this situation Cooperation Circles are working for needy and poor communities by distributing food items. They distributed mask, gloves and senitizers to people for safety to more than 1000 families. Interfaith religious leaders also came on Zoom call, they said if we can't go to a church, mosque or temple, we can pray or worship at home with our families. We the people of all faiths, should pray to God to save us from this plague.

Mr.Asher Nazir, Executive Secretary, URI Pakistan warmly welcomed Passion MCC members including Mr.Akhtar Murad Coordinator Passion MCC Lahore, Mr. Aqeel Khan Coordinator A Better Community for All Pakistan CC, Ch. Barkat Masih Coordinator Bhatta Brick Kiln Labourers Welfare Organization, Mr. Shahbaz Khan Coordinator Tekreek Taraque E Insaniat CC, Mr.Francis Xevier Coordinator Women and Children Development Program CC, Dr.Marcus Fida Coordinator Global Mission Awareness CC ,Mr.Asher Nazir Coordinator COPE Pakistan CC, Mr.Aslam Zahid Coordinator Paras Welfare Foundation CC and Sr Sabina Rifat from WAKE CC. Mr.Francis Xavier prayed for all. The MCC members shared the latest update about CCs working with devotion and commitment according to URI PPP.

We are people of peace and we have a spirit of Love without any difference of color, race, culture and religions. CCs Coordinators said that we are facing many challenges due to Covid 19 on economic, education, business and all levels of life. We hope and pray that everything will be better in coming days.

In the Zoom call meeting reflection of **Victor H.Kaznjian. Jr** Executive Director URI about the killing of **George Floyd** the latest victim of racist in the United State was

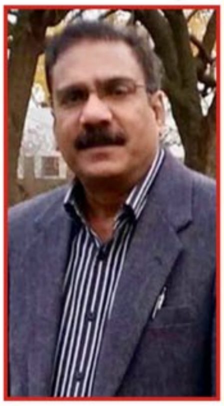

discussed and reflected. George Floyd a fellow human being begging for help as he is being murdered by a police officer breaking his vow to protect and serve.

Executive Director, URI reflection was liked very much by the members as URI's Charter is clear in its choices. We choose love, we choose compassion, we choose non-violence we choose equality. And we choose to dedicate our lives to creating culture of peace justice and healing for the Earth and living beings, he said.

Cooperation Circles from Pakistan agreed that weeping is not enough; now is the time to act from different levels. We should play an effective role to stand against all racism .

It was planned that Coordinators will celebrate 20th Anniversary of URI on Zoom .

Follow the rules to save ourself from Covid-19.

Cholistan celebrated URI 20th anniversary in Tehsil Khair Pur Tami Wali

Members of URI and WAKE CC working in Cholistan celebrated URI 20th anniversary in Tehsil Khair Pur Tami Wali. The food packets were distributed to 15 poor families arranged by URI women wing Pakistan. Children were given an awareness program by Mr. Augustine Samuel. That how to follow the rules to safe ourself from Covid-19.

Faisal Ilyas URI CC Coordinator Peace Hope Pakistan participated from URI

Ecumenical School for Young People on Justice and Peace in Pakistan

Ecumenical Commission for Human Development organized at St. John's Retreat & Training Center, Dunga Gali

Ecumenical Commission for Human Development organized "Ecumenical School for Young People on Justice and Peace in Pakistan", from 21st to 25th September, 2020 at Saint John's Retreat & Training Center, Dunga Gali Khyber Pakhtunkhwa, Pakistan. They invited 35 young boys and girls from different denominations; Catholic, Church of Pakistan, Salvation Army, Presbyterian and Pentecostal Churches across Pakistan, so the 5 days' training program was organized at national level. The event provides a platform to young Pakistani Christians to discuss a wide range of emerging issues in national and regional contexts and themes such as Journey together, Mission as Prophetic Accompaniment and Human Rights in Pakistan, Current Political Crises, Discrimination & Violence in the name of religion, Contributing factors Church Mission, Groaning of Economic Injustice, Groaning of Gender Injustice, Prophetic Witness & Groaning of Creation, Climate Change and Ecological Crises & Way Forward.

ECHD & NCJP also organized jointly an interactive dialogue on biased education, hate, and derogatory materials in textbooks: creating space for peace and harmony and to amplify collective voice to reduce violence, discrimination, and prejudice in the country.

It planted trees and celebrated the International Day of Peace, 2020 by following the UN theme of the year; "Shaping Peace Together".

Faisal Ilyas Executive Secretary Peace Center Lahore and URI CC Coordinator Peace Hope Pakistan participated from URI. He lead a session "Engage Young People for Ecumenical Movement in Pakistan", in which the participants discussed their problems and possible solutions. Mr James Rehmat Executive Director ECHD was highly appreciated for arranging such a learning and exploring opportunity.

URI WOMEN WING ARRANGED A CELEBRATION

20th anniversary of URI with a small group of women from Barkat Pura Faisalabad

On 26th June URI Women Wing arranged a celebration program of 20th anniversary of URI with a small group of women from Barkat Pura Faisalabad. Sr. Sabina Rifat invited members of WAKE CC also for it. Interfaith Prayers were offered for all URI members working for peace and harmony around the globe. Mrs. Snober Saleem, Mrs. Hinna, Mrs. Mishal Suleman and Sr Sabina Rifat shared their views about promoting interfaith harmony and role of women in it.

Mrs. Rehana Younis and Mrs. Sosan Margrate offered prayers for a safe and healthy environment in the world. Miss. Hadsa Majeed gave an awareness how to keep safe from Covid-19. 20th anniversary of URI cake was cut and women enjoyed the unity and good will of URI working around the world.

The people of Kalash are extremely particular about their religion and break ties with anyone of them who converts

In future hopfully URI will have a CC of women

Sr Sabina told the group of women about URI's work and its most explored area ,interfaith harmony and peace building

The Kalash valleys are in Chitral District in northern Pakistan. These valleys are surrounded by the Hindu Kush mountain range. The inhabitants of the valley are the Kalash people, who have a unique culture, language and follow a form of ancient Hinduism.

Kalash people are the smallest religious as well as the ethnic minority of Pakistan. Their customs and traditions does not match Islamic and Pakistani culture. This culture is interlinked with their religion and based upon several festivals and celebrations.

The people of Kalash are extremely particular about their religion and break ties with anyone of them who converts. The converts are not allowed after the conversion to be a part of their community. They keep their identity strong.

The people of Kalash differ from the people of the surrounding areas in a number of ways. There is no separation between males and females in Kalash and are allowed to keep contact and communicate without any fingers being raised at them. Moreover, the females of Kalash are sent to live in a bashaleni when they are considered to be

impure for e.g. during the child birth period and other occasions. These women are only able to leave this place after they regain their purity and have undergone the ritual of restoring purity.

The area known as Kalash Valley boosts serene beauty, lush green valleys and fruit farms making it an ideal tourist spot not only in terms of scenic beauty but also cultural diversity and religious spots. Despite all the pros the fact of the matter remains that not much is being done to develop the area and to invest in its tourism industry. The Kalash valley faces discrimination on a number of fronts be it economic development or recognition as a separate religious entity. The area lacks proper infrastructure which cuts it off with the rest of the world and has resulted in the backwardness of the region.

Positive note is that some of its youth manages to go out and get educatin.Mariam is such a girl who is studying in Peshawar University along with another girl from her area.

The URI women Wing arranged a trip to visit this area and visited the women there. The distance between Faisalabad and Chitral is 508 km. The road distance is 688 km. It took 26 hours to reach there .Since road is very stoney, bumpy and rough. To some extent it is well built but mostly under construction.

Majority of the men and women cannot read and write in Kelash.

People here are very cooperative .A very few organizations work here.So some of the women know sewing work and reading.

Mariam arranged a visit with a group of women there. They were about 30 young girls and women. The group who introduced Sr Sabina Rifat to them helps children for their education.

Sr Sabina told to group of women about URI's work and its most explored area ,interfaith harmony and peace building among religions and cultures. Touse Bibi a mature woman introduced women and their working to Sr Sabina .There are many children and ladies who need education and skill learning.Sr Sabina talked to them about the possibilities of helping them. In future hopfully URI will have a CC of women from there and will be able to help these ladies towards a better life.The people here are mosty poor and women lead a very hard life due to weather condiotns, unemployment,non education and lack of resources.

While our young participants work together in the achievement of youth betterment

New Friendships Are Born During Our Events

Youth for Human Rights Pakistan (YHRP) CC in observing the International Day of Friendship

As the contribution of Youth for Human Rights Pakistan (YHRP) CC in observing the International Day of Friendship, we encourage all stakeholders, youth organisations included, to hold events and activities that promote peace, unity, mutual understanding, and reconciliation. Every year, new friendships are born during our events while our young participants work together in the achievement of youth betterment.

In 2011, the United Nations proclaimed the International Day of Friendship with the idea that friendship between people, countries, and cultures can inspire peace efforts and build bridges between communities. On this day we want to involve young people and youth organisations in community activities that include different cultures and promote international understanding and respect for diversity.

The International Friendship Day is celebrated on the 30th of July

annually. The Friendship Day was originally created by the greeting card industry and was promoted by Joyce Hall, the founder of Hallmark cards in 1919. It was, then, proclaimed by the United Nations' General Assembly with an idea that friendship between people, cultures, and individuals can inspire harmony and build bridges between countries.

Today, our world faces many challenges, crises and forces of division such as: poverty, violence, and human rights abuses among many others that undermine peace, security, development and social harmony among the world's peoples. To confront those crises and challenges, their root causes must be addressed by promoting and defending a shared spirit of human solidarity that takes many forms the simplest of which is friendship.

To achieve lasting stability, weave a safety net that will protect us all, and generate passion for a better world where all are united for the greater good.

On this International Day of Friendship, Umair Ahmad Coordinator (YHRP) would like to celebrate the ties that bind us together, regardless of race, religion, gender, sexual orientation, or borders. We encourage young people and youth organisation to foster a culture of peace through education, and to promote sustainable economic and development in their communities.

URI Global staff members participated and encouraged the participation of young leaders

The Role of Youth in Building and Sustaining Peaceful, Just and Inclusive Societies"

United Religions Initiative and Youth Connection Café organized a online celebration

United Religions Initiative (URI) and Youth Connection Café organized a very interesting online celebration of International Youth Day, 2020 on Wednesday 12th August. The theme was "International Youth Day: The Role of Youth in Building and Sustaining Peaceful, Just and Inclusive Societies".

URI Global staff members participated and encouraged the participation of young leaders. Rev. Victor H. Kazanjian Jr. Executive Director URI, Samira Fatima Barucija URI Coordinator for Multi-region, Sara Oliver Global Youth Coordinator URI

and many Youth lead URI CC Coordinators from different parts of the world.

The session was facilitated by Ms Samira Fatima and Ms Sara Oliver. There was inspiring and motivational talk delivered by some of the youth coordinators. Mr. Faisal Ilyas said "Youth is a big resource in terms of function and future stability, their importance is acknowledgeable. Youth presence in all fields of life is need of the hour; engage them today to lead the future of the world at large."

For Development, Education, Climate Change and Peace Building are important to adapt the ever-changing needs

Youth Engagement Is Important In Our Society

1st Youth Affair Session was organized by Christian Formanites and Friends

The theme of International Youth Day 2020, Youth Engagement for Global Action seeks to highlight the ways in which the engagement of young people at the local, national and global levels is enriching national and multilateral institutions and processes, as well as draw lessons on how their representation and engagement in formal institutional politics can be significantly enhanced.

As the United Nations turns 75, and with only 10 years remaining to make the 2030 Agenda a reality for all, trust in public institutions is eroding

As the COVID-19 outbreak and climate change require concerted global action and the meaningful engagement and participation of young people to be addressed effectively.

1st Youth Affair Session was organized by Christian Formanites and Friends (Alumni's of Forman Christian College and University in Lahore, Pakistan) to celebrate the International Youth Day 2020 with Youth for Youth on Saturday, August 8, 2020.

It was a panel discussion on "how much youth engagement is important in our society for development, Education, Climate Change and Peace Building are important to adapt the ever-changing needs of youth and the workforce".

Panelists were Young Leaders from Pakistan :as Adeel Riaz (Youth Activist), Mr. Faisal Ilyas representing Asian Youth Peace Network, Peace Center, United Religions Initiative and Peace Hope Pakistan ,Mr. Joshua Dilawar (Youth Activist) and Ms. Zarish Yaqoob (Moderator and Environmentalist). They are active youth across the world to make connections between Pakistani Youth and Youth from other countries. They shared how youth can become the essential part of mainstream at national and global levels.

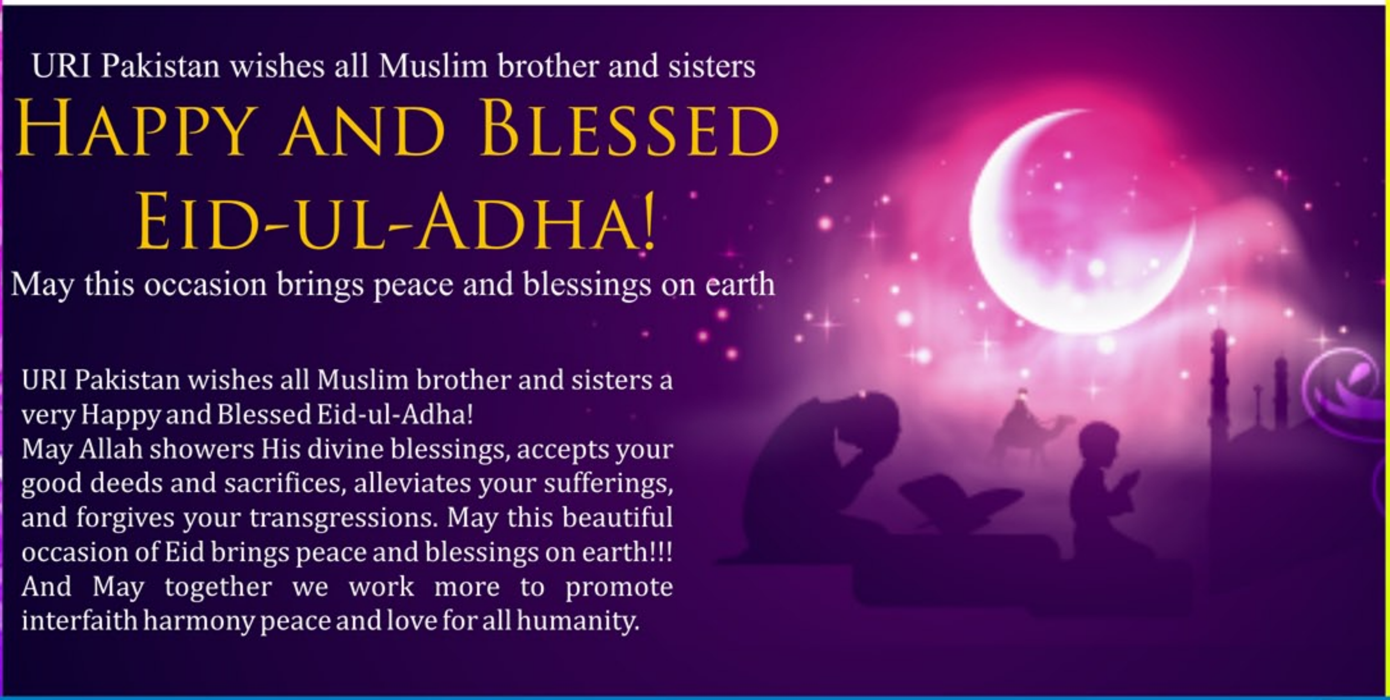

If your product killed 8 million people each year, you'd also target a new generation

Landmark Judgment 1999 July 12 of banning the smoke in public place

Chavara Culture Center Kochi invited Mr Asher Nazir on an International webinar

On 7th June, 2020 Chavara Culture Center Kochi India invited Mr Asher Nazir on an International webinar in appreciation for the team behind the landmark Judgment of banning the smoking in public places by High Court of Kerala in July 12, 1999. He participated as a speaker with these international personalities as Justice Narayanakurupu, Justice A Lakshmanan, Fr.Baby Shepered, Prof.Monamma Kokkad, Ramakrishan, Dr.Abraham Karickam and Fr.Ruby Kannanchira CMI.

Mr Asher appreciated the struggle and working of these great people and congratulated the team behind the Landmark Judgment 1999 July 12 of banning the smoke in public place. The speakers shared present scenario of smoking form India, Bangladesh, Sri Lanka and Pakistan. From different countries many people shared their video messages in the appreciation for the team behind the landmark judgment of banning smoking in public places. Asher shared that tobacco smoking in Pakistan is legal, but under certain circumstances is banned. If calculated on per day basis, 177 million cigarettes per day were consumed in FY-14. According to the Pakistan Demographic Health Survey 46 % men and 5.7 % women smoke tobacco. The habit is mostly found in the youth of Pakistan and in farmers and is thought to be responsible for various health problems and death in the country.

If your product killed 8 million people each year, you'd also target a new generation

Pakistan has the highest consumption of tobacco in South Asia. Lung cancer in Pakistan is caused directly by tobacco in 90% of cases. It claims lives of 100,000 people every year. According to the study conducted by Sustainable Development Policy Institute (SDPI) on national treasury versus public health 2018-19, it was learned that there are above 23.9 million tobacco users in the country, out of which 125000 are dying every year because of tobacco inducted diseases and tobacco usage is still increasing day by day and mostly are children.

The World Health Organization (WHO) promotes World No Tobacco Day 2020 highlights the health risk of using tobacco to put policies into action that help to reduce smoking and those other tobacco products. The theme of WHO World No Tobacco Day 2020 is Protecting Youth from Tobacco and Nicotine use. We stand with the theme of World Health Organization and we are working with our URI cooperation circles to create awareness among interfaith youth with a slogan of No Smoking for the sake of a safe Environment. When we use smoking we purchase diseases for us and for others. Smokers are easy target of Covid-19 because the attack on lungs and mostly smokers are already patient of lungs cancer, kidney, and heart. URI Pakistan is working for Climate Change and in the post Covid-19 periods we need to protect our nature by keeping it clean and fresh.

Hindu festival that celebrates the birth of Lord Krishna

Krishna Janmashtami celebrations

Hindu community celebrated festival in KrishnaTemple Lahore

Krishna Janmashtami is celebrated on the eighth day of Hindu month of Bhadarwa. This year it was on 11th August 2020. It is one of the most important Hindu festivals that celebrates the birth of Lord Krishna, the eights incarnation of the god Vishnu. The Hindu community celebrated this festival in KrishnaTemple Lahore with Dr. Manwar Chand, Hindu leader and Coordinator of Angleo Asian CC.

Mr. Asher Nazir, Executive Secretary URI, Mrs Waheed and Mrs Mariam Waheed participated in the festival, representing URI. They presented flowers and sweets to Hindu community.

Fr. James Channan OP distributed Food Packages at the time of great need

United Religions Initiative and Peace Center are promoting peace

COVID-19 pandemic has damaged a lot; people in Pakistan have been suffering since 14th March, 2020. United Religions Initiative and Peace Center Lahore are jointly promoting peace and interfaith harmony in Pakistan. To help the needy is the one way to bring peace where the needs are high. Being the promoters of interfaith harmony URI and Peace Center collaborated to arrange grocery packs for 50 Christian and Muslim families living in the marginalized areas i.e. Shamky Bhattiyan, District Lahore, on 18th May, 2020.

Fr. James Channan OP Director Peace Center and Regional Coordinator URI Pakistan lead the activity and distributed Grocery Packs at the time of great need. Office staff members also joined the distribution; Ms Neelam Nisari Program, Manager Peace, Center, Asher Nazir, Executive Secretary URI Pakistan, and Faisal Ilyas, Executive Secretary, Peace Center Lahore. The most deserving families showed their gratitude by receiving the grocery items. Thanks for the support of friends and benefactors!

Peace Center Lahore and United Religions Initiative Pakistan organized an other program on July 7, 2020 at Shamky Bhattiyan. Grocery packs among 50 deserving families were distributed. The invited families were from Christian

and Muslim faiths. Fr. Younis Shahzad OP, Vice Provincial, Fr. James Channan OP, Fr. Nasir OP, Neelam Nisari, Faisal Ilyas and Samson Sarfraz did the distribution.

Mr. Faisal Ilyas introduced the honorable guests and shared awareness raising information about COVID-19 pandemic.

Fr. Younis Shahzad OP appreciated the good work of the organizers to help the needy. He also advised them to wear masks, wash hands and keep distance during this health emergency.

Fr. James Channan OP shared his feelings and concerns that "We are confronting with number of challenges; Corona itself is a big challenge, unemployment, low income, helplessness and starvation, but there are many good people in the world who are taking care of the needy and today's program is one example for it.